©

﴿جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ﴾

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | فضائل جمعہ |
| نام مصنف | : | شاہد احمد |
| سن اشاعت | : | 2009ء |
| تعداد اشاعت | : | 500 |
| اشاعت | : | بارِ دوم |
| ضخامت | : | 27/صفحات |
| سائز | : | 20x30=16 |
| طباعت | : | گلوبل کمپیوٹرس اینڈ پرنٹرس، رام گنج بازار، جے پور<br>فون:- 9460866130, (0141)3215359 |
| ناشر | : | ہمدرد دواخانہ ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور |

ملنے کا پتہ

ایجنسی **ھمدرد دوا خانه**۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور

# پیش لفظ

قارئین! میں کوئی عالم دین یا مفتی یا مذہبی شخص نہیں ہوں۔ ایک عام مسلمان ہوں۔ بزرگانِ دین اور محدثین کی کتب سے فضائل جمعہ کو جمع کر کے اس چھوٹی سی کتاب میں جمع کرنے کی من وعن کوشش کی ہے۔ اپنی مرضی یا اپنے قلم سے نہ تو ایک لفظ بڑھایا ہے اور نہ گھٹایا ہے۔ مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں میں زیادہ سے زیادہ فضائل جمعہ کی برکات پہنچیں اور لوگ مستفید ہوں۔ میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ اگر جمعہ کے فضائل عوام میں تقریر کے ذریعے پہنچائے جائیں تو انشاءاللہ جمعہ کے روز مسلمان کا ایک بچہ بھی مسجد کے باہر نظر نہ آئے۔ مگر یہ کام صرف علماء اور اماموں کا ہے۔ کاش وہ اس سلسلے میں آگے آئیں اور فضائل ایسے انداز میں بیان کریں کہ مسلمان کے دل میں نماز پڑھنے کی چاہت خود بخود پیدا ہو اور وہ یہ سمجھنے لگیں کہ جب صرف ایک جمعہ کے اتنے فضائل ہیں تو پانچ وقت کی نماز کا کیا اعلیٰ مقام ہوگا۔

قارئین کہیں غلطی پائیں تو مطلع کریں۔ اطلاع کے لئے جگہ جگہ کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ جن کو طلب ہو وہ ان کتابوں سے رجوع کریں۔

**شاہد احمد**



بسم اللہ الرحمن الرحیم

**اللهم صل علی سیدنا و مولانا محمد صلوة تنجینا بها من جمیع الاحوال والآفات و تقضی لنا بها جمیع الحاجات و تطهرنا بها من جمیع السیئات و ترفعنا بها عندک اعلیٰ الدرجات و تبلغنا بها اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیات وبعد الممات انک علی کل شئی قدیر.**

تمام تعریفیں اور شکر صرف اللہ ہی کے لئے ہے جو واحد ہے اور ساری کائنات کا رب ہے۔ اور درود وسلام ہو حضور نبی کریم پر ان کی اولاد پر۔ امہات المؤمنین پر اور صحابہ کرام پر۔ اما بعد

میرا اور میرے احباب کا یہ خیال تھا کہ فضائل جمعہ کے متعلق بے شمار احادیث اور مضامین و ارشادات باری تعالیٰ مختلف کتابوں میں درج ہیں۔ کوشش کی جائے کہ ان کو ایک جگہ جمع کیا جا سکے اور ہر مسلمان کو ایک

کتاب میں فضائل جمعہ کی تمام ضروری سندیں آسانی سے مل جائیں ۔اسی کوشش کے سلسلے میں یہ کتاب باسعادت تیار ہوئی ہے ۔ہم نے اپنی مرضی سے نہ کوئی لفظ بڑھایا ہے اور نہ گھٹایا ہے جس طرح کتابوں میں لکھا ہے من وعن وہی لکھ دیا ہے ۔اور آخر میں تمام کتب کے نام وحوالے دیدئے ہیں جن صاحب کو ضرورت ہو ان کا مطالعہ کریں ۔خدا اس کارِخیر کو قبول فرمائے ۔اور جمعہ کی عظمت اور اہمیت ہمارے دل پر اجاگر کرے ۔

**شاهد احمد**



حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ فرمایا حضور نبی کریم نے کہ

''میرے پاس جبرائیل آئے ان کے ہاتھ میں ایک سفید آئینہ تھا انھوں نے کہا یہ جمعہ ہے جسے اللہ آپ پر فرض کر رہا ہے ۔تاکہ آپ اور آپ کے بعد والوں کے لئے عید ہو ۔میں نے کہا اس میں ہمارے لئے کیا ہے ۔کہا اس دن میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں دعائے خیر کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کا فیصلہ کیا جا چکا ہے ۔اگر اسی وقت نہ دیا جائے گا تو بہتیرا اجر محفوظ کرلیا جائے گا ۔ہم لوگ اسے آخرت میں یوم المزید کہتے ہیں ۔میں نے کہا یہ کیوں؟ کہا اللہ نے جنت میں ایک وادی مشکِ ابیض سے زیادہ معطر بنا رکھی ہے جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے مقام بلند سے اس وادی میں جلوہ افروز ہوتا ہے حتی کہ لوگ دیدار سے مشرف ہوتے ہیں ۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے لوگو! جب تم نمازِ جمعہ کے لئے بلائے جاؤ تو خدا کے ذکر کی طرف دوڑو، خرید وفروخت چھوڑ دو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم اللہ کو جانتے ہو ۔(سورۂ جمعہ)

عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ:

''اے ایمان والو! جو تم زبان ودل سے اللہ کی تصدیق کرتے ہو

کہ وہ وحدہٗ لاشریک ہے تو جمعہ کی نماز کے لئے دوڑتے ہوئے جاؤ۔ اگر اس وقت خرید وفروخت کر رہے ہو تو فوراً چھوڑ دو کیونکہ خرید وفروخت سے نماز تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم اللہ کو پہچانتے ہو۔

یہودیوں کا دعویٰ تھا کہ اللہ نے ہمیں شنبہ کا بزرگ دن دیا ہے مگر تمہیں یعنی مسلمانوں کو ایسا دن نہیں دیا گیا۔ اس پر یہ آیت مبارکہ حضور نبی کریم پر اتاری گئی۔

علاء بن عبدالرحمٰن نے اپنے والد سے اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ:

’’آنحضرت نے فرمایا کہ جس طرح جمعہ کے دن آفتاب طلوع اور غروب ہوتا ہے اس سے بہتر کسی اور دن نہیں ہوتا۔ ساری مخلوق جمعہ کے دن سے خوف کھاتی ہے مگر جنات اور انسان خوف نہیں کھاتے۔ ہر مسجد کے دروازے پر دو فرشتے ان لوگوں کا ثواب لکھنے میں مصروف ہوتے ہیں جو اس دن مسجد میں آتے ہیں۔ پہلے آنے والے کو اونٹ کی قربانی کا ثواب اور بعد میں آنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد والے کو بکری کا ثواب اور بعد میں آنے والے کو مرغی کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔ اس کے بعد آنے والے کو مرغی کے انڈے کا ثواب ملتا ہے جب امام خطبے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتے واپس چلے جاتے ہیں‘‘۔



ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ:

’’آنحضرت نے فرمایا کہ جن دنوں میں آفتاب طلوع اور غروب ہوتا ہے ان دنوں میں جمعہ سب سے بہتر دن ہے کیوں کہ اس دن حضرت آدم پیدا ہوئے اسی دن بہشت میں داخل ہوئے اسی دن بہشت سے نکالے گئے۔ قیامت بھی اسی دن قائم ہوگی۔ اس دن ایک ایسی ساعت ہوتی ہے کہ جو اس ساعت میں کچھ بھی مانگے اللہ اسے دیگا۔

آنحضرت نے فرمایا جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار ہے تمام دنوں سے زیادہ بزرگ ہے بلکہ عیدالفطر سے بھی زیادہ بزرگ ہے۔

اس دن کو اللہ نے پانچ برکتیں دی ہیں۔ اس دن حضرت آدم پیدا کئے گئے اسی دن زمین پر نازل ہوئے۔ اسی دن آپ نے وفات پائی اسی دن میں ایک ایسی ساعت رکھی گئی ہے کہ جس میں مانگنے والی ہر دعا کو اللہ قبول فرماتا ہے۔ مگر حرام چیزوں کے لئے دعا قبول نہیں ہوتی۔ اسی دن قیامت آئے گی۔ اسی دن اللہ کے مقرب فرشتے اس لئے خوف کھاتے ہیں۔ اس دن اللہ سے آسمان اور زمین بھی خوف کھاتے ہیں۔

حضرت علی کی روایت: ابو نصر نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ حضرت علی نے فرمایا: جمعہ کے دن تمام شیاطین ہاتھوں میں

جھنڈیاں پکڑ کر جلوس کی شکل میں ڈھول بجا کر نکلتے ہیں اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں مگر مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہو کر مسجد میں آنے والوں کے مرتبے لکھتے ہیں جو مصلے کے قریب ہوتے ہیں انھیں بھی لکھتے ہیں ۔ امام کے قریب ہو کر جو لوگ غور و فکر سے خطبہ سنتے ہیں ان کو دوگنا ثواب ملتا ہے اور جو لوگ امام کے قریب بیٹھ کر خطبہ ٹھیک طرح سے نہیں سنتے بلکہ لغو باتیں کرتے ہیں انھیں ثواب کے بجائے دوگنا عذاب ملتا ہے۔ جو امام سے دور ہو کر بے ہودہ بکتا ہے اسے ایک گناہ ملتا ہے ۔ جو خطبہ کے وقت دوسروں کو خاموش رہنے کی تلقین کرے وہ بولنے والا سمجھا جائے گا اور جمعہ کے ثواب سے محروم ہوگا۔

حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت سے ایسے ہی سنا ہے جو ذکر کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ فرماتے یں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جمعہ کے دن امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو کوئی شخص دوسرے کو یہ بھی نہ کہے کہ خاموش رہو کیونکہ ایسا کہنا بھی لغو بات بن جائے گی۔

عمر بن شعیب نے اپنے والد سے اور انھوں نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ حضور نبی کریم نے فرمایا جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے



دروازے پر کھڑے ہو کر مسجد میں آنے والوں کے نام لکھتے ہیں امام کے آجانے کے بعد لکھنا بند کر دیتے ہیں اپنے ہاتھ سے قلمیں چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج فلاں شخص نہیں آیا۔ کیوں نہیں آیا؟ پھر وہ ایسے لوگوں کے لئے دعا مانگتے ہیں کہ اے اللہ اگر وہ بیمار ہے تو اسے شفا دے اگر گمراہ ہے تو اسے ہدایت دے اگر راستہ بھول گیا ہے تو اس کی رہبری کر۔

حضرت ثابت روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا: خدا کے پاس ایسے فرشتے ہیں جو تختیاں اور قلمیں اٹھائے ہوئے ہیں ۔ ان کی تختیاں چاندی کی اور قلم سونے کی ہیں۔ جو شخص جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کا نام چاندی کی تختی پر لکھ لیتے ہیں۔

آنحضرت نے فرمایا: جو شخص غفلت کے باعث نمازِ جمعہ کو حقیر جان کر چھوڑ دیتا ہے اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ۔ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا : اللہ تعالیٰ دن کی ہر ساعت میں دوزخ کے مستحق لوگوں کو نجات دیتا ہے ان میں سے ہر ساعت میں چھ لاکھ آدمی نجات پاتے ہیں ۔ جمعہ کی رات دن کی چوبیس ساعتوں میں چھ لاکھ گناہ گاروں کو نجات ملتی ہے ۔ یہ لوگ دوزخ کے مستحق ہوتے ہیں ۔

ابو داؤد سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے نام ایک مقبول حج کا ثواب

لکھا جاتا ہے۔ اگر نماز جمعہ کے بعد عصر کی نماز باجماعت پڑھ لے۔ تو عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اگر اس جگہ مغرب کی نماز پڑھ لے تو جو کچھ اللہ سے مانگے اللہ اسے دیتا ہے۔

ابوامامہ باہلی سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا: جمعہ کے دن جو شخص روزہ رکھے اور نماز باجماعت ادا کرے۔ کسی جنازے کے ساتھ جائے کسی بیمار کی تیمارداری کرے، یا کسی نکاح میں شامل ہو بہشت اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

ابونصر نے اپنے والد سے اور انھوں نے عمرو بن شعیب سے اور انھوں نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا جمعہ میں تین قسم کے لوگ شامل ہوتے ہیں ایک وہ جو لغو باتوں کے لیے آتے ہیں انھیں اپنی لغویات کا حصہ ملتا ہے۔ دوسرے وہ جو سچے دل سے اللہ کی جناب میں دعا کرتے ہیں اور اللہ سے مانگتے ہیں اللہ چاہتا ہے تو انھیں دے دیتا ہے اور نہیں چاہتا تو نہیں دیتا ہے۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو حاضر ہو کر خاموش رہتے ہیں۔ چلتے وقت کسی کو تکلیف نہیں دیتے ان کا یہ فعل آئندہ جمعہ تک کفارہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ تین دن زیادہ ہو جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں کہ کوئی ایسا جانور نہیں جو جمعہ کے دن خوف قیامت سے نہ ڈرتا ہو مگر افسوس کہ شیطان اور ابن آدم نہیں ڈرتے۔



ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ دوزخ کو روزانہ آگ سے گرم کرتے ہیں مگر جمعہ کے دن نہیں کیا جاتا۔ اس لئے باقی دنوں میں زوال کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ہے اور جمعہ کے دن تمام اوقات میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ (احناف کے نزدیک نہیں)

نافع بن عمر سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو غسل کرتا ہے اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور حکم دیتا ہے کہ اب نئے سرے سے عمل کرو۔

حضرت حسن نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا اے ابوہریرہ تم ہر جمعہ کو غسل کر لیا کرو۔ خواہ دن بھر کی قیمت دیکر پانی خریدنا پڑے۔ فقہا نے جمعہ کے غسل کو مستحب قرار دیا ہے۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس دن کا غسل واجب ہے جو شخص جمعہ کی نماز پڑھنا چاہے۔ وہ اس دن کا غسل ہرگز نہ چھوڑے۔

گھر سے مسجد کو جاتے وقت عاجزی اور بردباری اختیار کرے۔ دعا پڑھے، استغفار پڑھے، درود پڑھے، گھر سے نکلنے پر اللہ کی زیارت کی نیت کرے مسجد میں رکنے سے لیکر واپس آنے تک اللہ کے قرب کی نیت کرے ہر لغو کام سے باز رہے۔ جمعہ کے دن آرام کو ترک کر دے۔ زیادہ درود اور وظائف پڑھے۔

یہ بھی یاد رہے کہ نماز پڑھنے سے قبل قصے کہانیاں اور بیہودہ بیان کرنا بدعت ہے حضرت ابن عمر اور دیگر صحابہ ایسے لوگوں کو مسجد سے نکال دیا کرتے تھے۔

# آداب مسجد:

جمعہ کے روز مسجد میں آنے والوں کو مناسب نہیں کہ ایک دوسرے کو روندتے ہوئے داخل ہوں، امام یا موذن کو بھی ایسے راستہ سے گزرنا چاہئے کہ لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ روایت ہے کہ حضور نے ایک شخص کو دیکھا جو لوگوں کو پھاندتا ہوا گزر رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا تم نے ہمارے ساتھ جمعہ کی نماز کیوں نہیں ادا کی۔ اس نے جواب دیا یارسول اللہ کیا آپ نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا میں نے تجھے دیکھا کہ تو دیر سے آیا اور لوگوں کو تکلیف پہنچاتا ہوا آگے گزرتا جارہا تھا۔

ایک دوسری حدیث میں اس طرح آیا ہے کہ میں نے تجھے دیکھا کہ تو لوگوں کے سروں اور گردنوں کو روندرہا تھا۔ یاد رکھو جو شخص ایسا کرے گا قیامت کے دن اس کی پیٹھ دوزخ کا پل بنے گی اور لوگ اس کے اوپر سے گزریں گے۔ یعنی لوگ اسے اپنے پاؤں سے روندیں گے۔



یہ بھی یاد رکھو کہ نمازی کے آگے سے گزرنے کی نسبت یہ زیادہ بہتر ہے کہ چالیس برس بھی کھڑا رہنا پڑے تو کھڑا رہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص ریت کے ذروں کی مانند ہوا میں اڑ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی نمازی کے آگے سے گزرے۔

اگر کوئی شخص پہلی صف میں اپنے لئے مصلیٰ بچھائے تو دوسروں کو حق حاصل ہے کہ وہ مصلیٰ اٹھادیں۔ اور وہیں بیٹھ جائیں۔

امام کے قریب بیٹھنے میں زیادہ ثواب ہے اس کے لئے مسجد میں جلدی جانا چاہئے تاکہ جگہ مل سکے۔ امام خطبہ پڑھے تو اس وقت کوئی بات نہ کرے۔

غرض جمعہ کے اجر کے طور پر بے حد وحساب نعمتیں حاصل ہوتی ہیں ایسی نعمتیں جنھیں نہ کسی نے دیکھا نہ سنا، نہ ہی کسی کے دل میں خیال گزرا۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا :

''جمعہ کے دن جبرائیل خانہ کعبہ میں آتے ہیں اور وہاں اپنا نیزہ گاڑ دیتے ہیں پھر دوسرے فرشتے تمام مسجدوں کے دروازوں پر نیزے گاڑ دیتے ہیں۔ جو لوگ نماز پڑھنے آتے ہیں ان کے نام چاندی کے ورقوں پر سونے کی قلم سے لکھے جاتے ہیں۔ پہلے آنے والے کا نام پہلے اور بعد میں

آنے والے کا نام بعد میں۔ جب ترتیب وار آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو فرشتے اپنا دفتر لپیٹ لیتے ہیں اسی طرح صبح کی نماز کے لئے ستر آدمیوں کے نام لکھ لیتے ہیں۔ان ستر آدمیوں کا مرتبہ ان ستر آدمیوں کے برابر ہوتا ہے جنھیں حضرت موسیٰ نے اپنی قوم میں برگزیدہ قرار دیا تھا۔ یہ ستر آدمی درحقیقت نبیوں میں سے تھے۔ یہ کام کرنے کے بعد فرشتے صفوں میں جا کر نمازیوں کو دیکھتے بھالتے ہیں۔اور ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ آج فلاں آدمی نہیں آیا وہ کہاں ہے۔ جب انھیں معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ آدمی مرگیا ہے تو کہتے ہیں اللہ اس پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ وہ تو جمعہ پڑھتا تھا اور اگر پتہ چلتا ہے کہ وہ مرا نہیں ہے بلکہ ویسے ہی نہیں آیا تو اللہ سے دعا کرتے ہیں اے اللہ تو اس کو حفظ وامان دے اگر وہ بیمار ہو تو اسے اچھا کردے۔ کیونکہ وہ تو جمعہ پڑھتا تھا۔

قارئین یہاں میں ایک چھوٹے سے واقعہ کی طرف توجہ دلاؤں گا پہلے میں پابندی سے پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھا کرتا تھا لیکن اس کوشش میں رہتا تھا کہ جمعہ کبھی چھوٹنے نہ پائے۔ ایک دن جمعہ کے روز ہمارے محلے کی مسجد میں ایک مولانا صاحب جن کا نام ...... ہے اور ان کو یہ وہم و گمان ہے کہ اس وقت جے پور میں ان سے بڑا عالم کوئی نہیں ہے جو ان کی زبان سے نکلتا ہے وہی دین ہے۔ جبکہ خدا شاہد ہے کہ نہ تو وہ ناسخ منسوخ



کے علم سے واقف ہیں اور نہ ہی تمام کتب احادیث کا علم ان کے پاس ہے۔ صرف وعظ کرتے کرتے اور چلّے کرتے کرتے وہ اپنے آپ کو عالم کہلوانے لگے ہیں۔ بہر حال وہ وعظ کرنے کھڑے ہوئے۔ میں نے عرض کی مولانا آج جمعہ کا دن ہے اس لئے جمعہ کی فضیلت اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت بیان کردیں۔تا کہ ہم جیسے گنہ گاروں کا بھلا ہو۔

خدا گواہ ہے میرا یہی کہنا تھا کہ وہ چراغ پا ہوگئے اور آپے سے باہر ہوکر کہنے لگے ہاں ہاں جمعہ کا دن عمدہ دن ہے اور درود شریف تو کبھی بھی پڑھا جاسکتا ہے۔اور تُو تو صرف جمعہ کی نماز پڑھتا ہے اور صرف جمعہ کی نماز پڑھنے والا لُولا لنگڑا ہوجاتا ہے۔

قارئین آپ فیصلہ کیجئے یہ جواب صرف جاہل ہی دے سکتا ہے ایک عالم اس طرح کی بات ہرگز نہیں کہہ سکتا۔ یہ الفاظ کہہ کر انھوں نے ایک حدیث کا بھی انکار کردیا کہ جس نے جمعہ کے دن ۸۰/مرتبہ مجھ پر درود پڑھا اللہ اس کے ۸۰/سال کے گناہ معاف کرتا ہے۔اور میں آج تک اس روایت کو کتابوں میں تلاش کرتا پھر رہا ہوں کہ صرف جمعہ کی نماز پڑھنے والا لولا لنگڑا ہوجاتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ابھی تک ایسی کوئی روایت نہیں ملی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس نے تین جمعہ بلا عذر چھوڑ دیئے

اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ دوسری روایت میں ہے اس نے اسلام کو پیچھے چھوڑ دیا۔

جمعہ قائم ہونے سے لیکر ختم ہونے تک ایک ساعت ایسی ہے کہ اس میں اللہ تعالٰی بندے کی دعا قبول کرتا ہے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھا کرو۔ اس لئے کہ جو کوئی اس دن نیک عمل کرتا ہے اسے دگنا ثواب ملتا ہے۔ اور یہ بہت بڑی بات ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بہشت کے تمام درجوں سے اونچا درجہ ہے جو کسی کو نہیں ملتا سوائے پیغمبر کے اور مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ مجھے یہ درجہ ضرور عطا فرمائے گا۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جمعہ کی رات کو کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کرو کیوں کہ یہ جمعہ کا دن ہے۔

حضرت عبدالعزیز بن صہیب نے کہا کہ انس بن مالک نے فرمایا کہ حضور کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیگا۔

حضور نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ اس دن میری امت کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص مجھ پر کثرت سے دردو بھیجے گا وہ قیامت کے دن زیادہ میرے



قریب ہوگا۔ ایسی توفیق اللہ ہر مسلمان مومن کو دے اور ہمارے مولانا ............کو بھی دے جو جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے قائل نہیں ہیں۔

حضرت حسن نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ جو شخص جمعہ کی رات کو سورہ یٰس اور سورہ حٰم الدخان پڑھے تو قیامت میں بخشا ہوا اٹھے گا۔

اگر جمعہ کے روز دس یا بیس رکعتوں میں ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو یہ ایک دن میں قرآن ختم کرنے سے افضل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ ہر دن کو اپنی اصل حالت میں ظاہر کرے گا لیکن جمعہ کو خوب روشن کر کے ظاہر کرے گا۔ لوگ اس دن کے گرد اس طرح گھیرا ڈال لیں جس طرح شوہر کے ہاں جانے والی دلہن کے گرد گھیرا ڈالا جاتا ہے۔

جمعہ کا دن لوگوں کو روشنی بہم پہنچائے گا۔ لوگ اس کی روشنی میں چلیں گے۔ اس دن موجود ہونے والے لوگوں کے رنگ برف کی طرح سفید ہوں گے اس سے کستوری کی خوشبو آئے گی یوں معلوم ہوگا جیسے یہ لوگ کافور کے پہاڑوں میں چل رہے ہوں۔ سب اہل محشر جن وانس انھیں دیکھ کر تعجب کریں گے۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بہشت میں داخل ہو جائیں گے۔ بہشت میں بھی جمعہ کی ہی رات ہے ایسی رات اللہ اپنے بندوں کو اپنے

دیدار سے نوازے گا۔ اکثر علماء کا قول ہے کہ جمعہ کی رات شب قدر سے بہتر ہے۔ وہ اس قول کو اس لئے اختیار کرتے ہیں کہ قاضی ابویعلیٰ نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا۔ جمعہ کے دن اللہ مسلمانوں کو بخش دیتا ہے۔ اور اس رات کی یہ فضیلت آنحضرت نے کسی اور رات کے بارے میں بیان نہیں کی۔ حضور نے فرمایا اس دن اور رات کو مجھ پر کثرت سے درود بھیجو (یعنی جمعہ کی رات اور دن) جو چیز برگزیدہ ہوتی ہے وہ سب سے بہتر ہوتی ہے۔ جمعہ کی رات جمعہ کے دن کی تابع ہے۔ جمعہ کے دن کی فضیلت شب قدر کے دن سے زیادہ ہے۔ اس لئے جمعہ کی رات بھی بزرگی میں شبِ قدر سے بڑھی ہوئی ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ایک بار آیت الکرسی اور پندرہ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک کسی بھی وقت مجھے خواب میں دیکھ لے گے۔ اور مجھے خواب میں دیکھنے والے پر بہشت لازم ہو جاتی ہے۔ اور اس کے پہلے اور بعد کے سارے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

علی بن حسین نے اپنے والد سے اور انھوں نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ میں نے آنحضرت کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جمعہ کا سارا دن



نماز پڑھنے کے لئے ہے۔ جب آفتاب نیزہ بھر بلند ہو یا اس سے کچھ زیادہ ہو جائے تو کوئی شخص اس وقت وضو کرے اور ایمان و یقین کامل کے ساتھ دو رکعت پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے دو سو نیکی عطا کرتا ہے۔ اور دو سو برائیاں دور کرتا ہے۔ جو چار رکعت پڑھے تو بہشت میں اس کے چار سو درجات بلند ہوتے ہیں۔ جو آٹھ رکعت ادا کرے تو اس کے عوض اسے دو ہزار دو سو نیکیاں بخشتا ہے اور اسی قدر برائیاں دور کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ بہشت میں دو ہزار دو سو درجہ زیادہ کر دیئے جاتے ہیں۔

ابو صالح نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز با جماعت ادا کرے پھر آفتاب نکلنے تک خدا کی یاد میں مسجد میں مصروف رہے تو اس کے بدلے میں اس کے ستر درجہ بڑھا دیئے جاتے ہیں ہر درجہ کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا ایک تیز رفتار گھوڑا ستر سال تک دوڑے اگر کوئی شخص نمازِ جمعہ جماعت کے ساتھ ادا کرے۔ اس کے لئے بہشت کے پچاس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ ہر درجہ کا فاصلہ اتنا ہوتا ہے کہ جتنا ایک تیز گھوڑا پچاس سال دوڑے۔

جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز با جماعت ادا کرتا ہے۔ وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے حضرت اسماعیل کی اولاد سے آٹھ غلام آزاد کئے۔

جو شخص مغرب کی نماز جمعہ کے دن با جماعت پڑھے تو یہ سمجھ لے

کہ اس نے مقبول حج اور عمرہ ادا کیا۔

مجاہد نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا اگر کوئی شخص جمعہ کے دن ظہر وعصر کے درمیان دو رکعت ادا کرے۔ اور پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیت الکرسی ایک بار سورہ فلق ۲۵/ بار اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ ایک دفعہ سورہ اخلاص اور بیس دفعہ سورہ فلق پڑھے اور سلام پھیرے سلام کے بعد ۵۰/مرتبہ لاحول پڑھے اور یہ عمل ہمیشہ کرے تو وہ اپنی موت سے قبل اپنے رب کی زیارت خواب میں حاصل کرے گا اور بہشت میں اپنا ٹھکانہ بھی دیکھ لے گا۔

روایت ہے کہ ایک اعرابی آنحضرت کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ حضور ہم مدینہ سے بہت دور جنگل میں رہتے ہیں اور ہر جمعہ کے دن حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ مجھے کائی ایسی صورت بتائیں کہ اپنی قوم میں رہ کر جمعہ کی یہی بزرگی حاصل کرسکوں اور اپنے ہم قوموں کو بھی بتاؤں۔

آنحضرت نے فرمایا جب جمعہ کے دن آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نماز ادا کرلے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ فلق پڑھے دوسری رکعت میں فاتحہ اور والناس پڑھے۔ سلام کے بعد ۷/مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ



اذا جاء ایک بار اخلاص ۲۵/ بار پڑھے۔ سلام کے بعد ۷۰/مرتبہ لاحول پڑھے۔ خدا کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے جو مومن مرد یا عورت اس نماز کو جمعہ کے دن ادا کرے اس کے بہشت میں داخل ہونے کا میں ضامن ہوں۔ اللہ اس کے ماں باپ کو بھی بہشت دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کے ماں باپ مسلمان ہوں۔

پھر عرش کے نیچے سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ تم نے جس قدر گناہ پہلے کیئے وہ سب اللہ نے معاف کر دیئے اب تم از سرِ نو عمل شروع کرو۔ اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل، قرآن کا دیا جائے گا۔ ہمیشہ کا روزہ رکھنے ولا کا ثواب دیا جائے گا۔ کعبہ کا طواف کرنے والوں کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ گویا کہ بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی۔ اس کے نامہ اعمال میں اللہ اس قدر ثواب لکھتا ہے جس قدر زمین پر ڈھیلے پتھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ گویا اس نے موسیٰ علیہ السلام کو پایا۔

سبحان اللہ سبحان اللہ کیا فضیلت ہے جمعہ کی کاش مولانا...... جیسے لوگ بزرگانِ دین کی لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ کہ جمعہ کی نماز پڑھنے والا لولا لنگڑا ہوتا ہے یا اللہ اس کو بہشت عطا کرتا ہے۔

سبحان الله و بحمدہٖ سبحان الله العظیم و بحمدہٖ۔

کاش وہ امام غزالی کو پڑھیں ۔شیخ عبدالقادر جیلانی کو پڑھیں ۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی کو پڑھیں ۔ حضرت داتا شیخ بخش لاہوری کو پڑھیں ۔ امام جلال الدین سیوطی کو پڑھیں۔ امام فخرالدین رازی کو پڑھیں۔

شیخ رکن الدین یہ نماز واسطے شیخ حضرت سلطان قطب الدین کے لئے تبرکاً اور ہدیہ کے طور پر لائے تھے۔اس کی اسناد حضور اکرم سے منقول بتاتے ہیں وہ یہ کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوں اور تعداد نہ معلوم ہو تو اس کو چاہئے کہ جمعہ کے روز چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ۷ر بار، انا اعطینا ۱۵ر بار پڑھے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ اس نماز سے سات سو برس کی نمازیں بھی قضا ہوئی ہوں گی ان کے کفارہ کے لئے یہ نماز کافی ہے۔صحابہ نے پوچھا حضرت آدمی کی عمر ۷۰ یا ۸۰ برس ہوتی ہے۔ سات سو سال فرمانے میں کیا حکمت ہے۔تو انھوں نے فرمایا۔جتنی نمازیں اس کی ، اس کے ماں باپ کی اور فرزندوں کی قضا ہوئی ہوں گی سب کے لئے کافی ہے۔ نماز کے بعد ۱۰۰ر مرتبہ حضور پر درود پڑھے۔

ایک شخص حضرت ابن عباس کے پاس متعدد بار آتا رہا۔اور ایک ایسے شخص کے بارے میں پوچھتا رہا جو مر گیا تھا اور نماز جمعہ اور جماعتوں



میں شریک نہیں ہوتا تھا۔حضرت ابن عباس نے فرمایا وہ جہنم میں ہے۔وہ شخص پورا ایک مہینہ آتا رہا۔اور آپ یہی کہتے رہے کہ وہ جہنم میں ہے۔

حضور اکرم فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن فوت ہوا اللہ اس کے لئے سو شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے۔اور اسے قبر کے فتنے سے بچاتا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عمرؓ جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے اثنائے خطبہ میں ایک صحابی مسجد میں آئے تو حضرت عمر نے فرمایا یہ کونسا وقت ہے آنے کا۔صحابی نے جواب دیا کہ آج ایک کام میں پھنسا تھا۔گھر پہنچا ہی تھا کہ اذان کی آواز سنی فوراً وضو کر کے آ گیا۔حضرت عمر نے فرمایا تو بس آپ نے صرف وضو ہی کیا ہے جبکہ جمعہ کی نماز کے لئے غسل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے ایک شخص نے پوچھا کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز بھی ہے جس کے کرنے سے عذاب قبر میں آسانی ہو تو آپ نے فرمایا کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھا کر اس طرح کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ پندرہ مرتبہ اذا زلزلت الارض پڑھے۔

ایک دوسری نماز جو منکر نکیر سے بے خوف کر دینے والی ہے وہ یہ ہے کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے۔

قارئین فضیلت جمعہ تو اور بھی ہیں اور ہزاروں کتابیں اس سے بھری ہوئی ہیں۔ میں نے مختصراً یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ اس سے اگر کوئی صاحب استفادہ اٹھائیں تو اس بندہ ناچیز کو بھی دعا میں یاد رکھیں۔

**وما علینا الا البلاغ**

فرمایا آنحضرت نے کہ جو کوئی جمعہ کی رات کو درمیان مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت مین دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے تو گویا اس نے بارہ برس تک اللہ کی عبادت کی۔ ایسے برس جن کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔

دوسری روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یوں آئی ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے کہ جو کوئی جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ کر بعد سنتوں کے دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہا یک بار فلق ایک بار ناس ایک پھر سلام کے بعد وتر پڑھے اور سور ہے۔ سیدھے پہلو پر قبلہ کی طرف منہ کرے۔ تو گویا اس نے زندہ کیا شب قدر کو اس رات میں۔ درود شریف کی بھی کثرت کرے اور جمعہ کا دن تو تمام نماز کا ہے۔ اس دن اشراق اور چاشت کی نماز کا ثواب زیادہ ہے۔ علاوہ اور دنوں کے دو رکعت پر دوسو برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ فرمایا حضور اکرم نے



جو چار رکعت پڑھے اس کو چار سو درجہ جنت میں عطا ہوں گے۔ اگر آٹھ رکعت پڑھے تو آٹھ سو درجہ بلند کئے جائیں گے۔ اور تمام گناہ اس کے بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر بارہ رکعت پڑھے تو بارہ سو نیکی لکھی جائے گی۔ اور بارہ سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت پڑھے۔ اول رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی ایک اور فلق ۲۵؍ بار اور دوسری میں الحمد کے بعد قل ہو اللہ ایک بار والناس ۲۰؍ بار اور بعد سلام کے ۵۰؍ مرتبہ لاحول پڑھے تو ہمیشہ ایسا کرنے والا اس وقت تک نہ مرے گا جب تک اپنے رب کو خواب میں نہ دیکھے گا۔

قارئین جمعہ کے فضائل آپ بھی پڑھیئے، اپنے بچوں کو بھی پڑھایئے، اپنے دوستوں، پڑوسیوں کو بتایئے، شاید کوئی اس پر عمل شروع کرے اور اسکے طفیل ہماری بھی بخشش کا سامان ہو جائے۔

آمین۔

☆☆

©

﴿جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ﴾


| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | فضائل جمعہ |
| نام مصنف | : | شاہد احمد |
| سن اشاعت | : | 2009ء |
| تعداد اشاعت | : | 500 |
| اشاعت | : | بارِاوّل |
| قیمت | : | 20روپئے |
| ضخامت | : | 27صفحات |
| سائز | : | 20x30=16 |
| طباعت | : | گلوبل کمپیوٹرس اینڈ پرنٹرس، رام گنج بازار، جے پور<br>فون:- 9460866130, (0141)3215359 |
| ناشر | : | ہمدرد دواخانہ ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور |

ملنے کا پتہ

ایجنسی **ہمدرد دواخانہ** ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور




اس کتاب کے لکھنے میں مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ جن صاحب کو تصدیق کرنی ہو۔ وہ ان کتابوں کا مطالعہ کرلیں۔


| | | |
|---|---|---|
| ۱. | الامرشدالامین | امام غزالی |
| ۲. | احیاء العلوم | امام غزالی |
| ۳. | غنیۃ الطالبین | شیخ عبدالقادر جیلانی |
| ۴. | جواہر خمسہ | شیخ محمد غوث گوالیری |
| ۵. | مکاشفۃ القلوب | امام غزالی |
| ۶. | صحیح مسلم | امام مسلم |
| ۷. | صحیح بخاری | امام بخاری |
| ۸. | رکن الدین | مولانا رکن الدین نقشبندی |
| ۹. | کیمیائے سعادت | امام غزالی |


☆☆